احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

جمعرات 23 ستمبر 2004ء 7 شعبان 1425 ہجری - 23 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 215

سب کچھ خدا کی خاطر ہے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ دعا مانگا کرتے تھے۔

اے اللہ میں تیری فرمانبرداری کرتا ہوں تجھ پر ایمان لاتا ہوں تجھ پر توکل کرتا ہوں تیری طرف جھکتا ہوں تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں۔ اے میرے اللہ! میں تیری عزت کی پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ تو مجھے گمراہی سے بچا۔ تو زندہ ہے۔ تیرے سوا کسی کو بقا نہیں جن وانس سب کیلئے فنا مقدر ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من شر ما عمل حدیث نمبر 4894)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اے سننے والو سنو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو۔ نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا۔ اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔ یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں بلکہ وہ سنتا اور بولتا بھی ہے۔ اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔ کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہوگی۔ وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں اور جس کی کوئی بیوی نہیں۔ وہ وہی بے مثل ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔ اور جس کی طرح کوئی فرد کسی خاص صفت سے مخصوص نہیں۔ اور جس کا کوئی ہمتا نہیں۔ جس کا کوئی ہم صفات نہیں اور جس کی کوئی طاقت کم نہیں۔ وہ قریب ہے باوجود دور ہونے کے اور دور ہے باوجود نزدیک ہونے کے۔ وہ تمثل کے طور پر اہل کشف پر اپنے تئیں ظاہر کرسکتا ہے مگر اس کے لئے نہ کوئی جسم ہے اور نہ کوئی شکل ہے۔ اور وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے۔ اور وہ عرش پر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ زمین پر نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبداء ہے تمام فیضوں کا۔ اور مرجع ہے ہر ایک شئے کا۔ اور مالک ہے ہر ایک ملک کا۔ اور متصف ہے ہر ایک کمال کا اور منزہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے۔ اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں۔ اور اس کے آگے کوئی بات بھی انہونی نہیں۔ اور تمام روح اور ان کی طاقتیں اور تمام ذرات اور ان کی طاقتیں اسی کی پیدائش ہیں۔ اس کے بغیر کوئی چیز ظاہر نہیں ہوتی۔ وہ اپنی طاقتوں اور اپنی قدرتوں اور اپنے نشانوں سے اپنے تئیں آپ ظاہر کرتا ہے۔ اور اس کو اسی کے ذریعہ سے ہم پاسکتے ہیں۔ اور وہ راستبازوں پر ہمیشہ اپنا وجود ظاہر کرتا رہتا ہے اور اپنی قدرتیں ان کو دکھلاتا ہے۔ اسی سے وہ شناخت کیا جاتا اور اسی سے اس کی پسندیدہ راہ شناخت کی جاتی ہے۔

وہ دیکھتا ہے بغیر جسمانی آنکھوں کے اور سنتا ہے بغیر جسمانی کانوں کے اور بولتا ہے بغیر جسمانی زبان کے۔ اسی طرح نیستی سے ہستی کرنا اس کا کام ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ خواب کے نظارہ میں بغیر کسی مادہ کے ایک عالم پیدا کر دیتا ہے اور ہر ایک فانی اور معدوم کو موجود دکھلا دیتا ہے۔ پس اسی طرح اس کی تمام قدرتیں ہیں۔ نادان ہے وہ جو اس کی قدرتوں سے انکار کرے۔ اندھا ہے وہ جو اس کی عمیق طاقتوں سے بے خبر ہے۔ وہ سب کچھ کرتا ہے اور کرسکتا ہے بغیر ان امور کے جو اس کی شان کے مخالف ہیں یا اس کے مواعید کے برخلاف ہیں۔ اور وہ واحد ہے اپنی ذات میں اور صفات میں اور افعال میں اور قدرتوں میں۔ اور اس تک پہنچنے کے لئے تمام دروازے بند ہیں مگر ایک دروازہ جو فرقان مجید نے کھولا ہے۔ اور تمام نبوتیں اور تمام کتابیں جو پہلے گزر چکیں ان کی الگ طور پر پیروی کی حاجت نہیں رہی کیونکہ نبوت محمدیہ ان سب پر مشتمل اور حاوی ہے اور بجز اس کے سب راہیں بند ہیں۔ تمام سچائیاں جو خدا تک پہنچاتی ہیں اسی کے اندر ہیں۔ نہ اس کے بعد کوئی نئی سچائی آئے گی اور نہ اس سے پہلے کوئی ایسی سچائی تھی جو اس میں موجود نہیں۔ اس لئے اس نبوت پر تمام نبوتوں کا خاتمہ ہے۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 309)

واقفین عارضی کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ضروری ہدایات

فرمایا: جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی غفلتوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہوئے انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں، ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقف عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

(روزنامہ الفضل 12 فروری 1977ء)

مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

ضروری اعلان برائے طالبات

وہ تمام احمدی طالبات جو کسی مخلوط (Co.Education) تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں براہ کرم وہ جلد از جلد نظارت تعلیم سے مطبوعہ درخواست فارم حاصل کر کے تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دیئے جانے کی درخواست جمع کروادیں تاکہ جلد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ان کا نام اجازت کے لئے پیش کیا جاسکے۔ (نظارت تعلیم)

نیلامی سامان

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر مورخہ 29 ستمبر 2004ء بذریعہ نیلامی بوقت 8-00 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند افراد استفادہ فرمادیں۔

ایئر کنڈیشنز، روم کولر، ٹیبل، کرسیاں، سیلنگ فین، الماریاں، ٹیلیفون سیٹ، واٹر کولر۔ دیگر متفرق سامان اور سکریپ وغیرہ۔ (ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

(رپورٹ: ظہیر احمد کھوکھر صاحب مشنری انچارج)

40واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ساؤتھ افریقہ

جماعت احمدیہ ساؤتھ افریقہ کو مورخہ 28,27 مارچ 2004ء بروز ہفتہ اور اتوار اپنا چالیسواں سالانہ جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ کے لئے دو ماہ قبل ہی تیاری کا کام شروع کر دیا گیا تھا۔ مکرم ابراہیم جمن صاحب کو افسر جلسہ سالانہ مقرر کیا گیا۔ انہوں نے اپنی ٹیم کے ہمراہ نہایت محنت اور جانفشانی سے جلسہ کے تمام انتظامات کئے۔

جلسہ کی ابتدائی تیاری کے ضمن میں دو وقار عمل کئے گئے جس میں بیت الذکر اور ملحقہ علاقہ جہاں لجنہ کے علیحدہ جلسہ کی کارروائی اور تمام کھانوں کا انتظام تھا اس جگہ کی صفائی اور تیاری کی گئی۔ نیز چند جگہوں پر خدام نے وقار عمل کے ذریعہ رنگ و روغن کا کام کیا۔ نو تعمیر شدہ بیت الذکر میں بھی ابھی چند کام تشنہ تکمیل تھے ان کو بھی جلسہ سے قبل مکمل کروایا گیا۔ اس میں خصوصی طور پر لجنہ آفس کی تکمیل، وضو کی جگہ اور مہمانوں کے لئے ایک الگ بڑے کمرے کو مرمت کروا کے رہائش کے قابل بنایا گیا۔ مورخہ 26 مارچ تک تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے۔ اور بیرونی جماعتوں سے مہمان بھی پہنچ چکے تھے جن کی رہائش کا انتظام مشن ہاؤس میں ہی کیا گیا۔

پہلا دن

صبح ساڑھے دس بجے جلسہ سالانہ کے پہلے دن کے پہلے اجلاس کا آغاز ہوا۔ بیت الذکر کے ہال کا مردانہ حصہ مردانہ جلسہ گاہ کے طور پر اور بالائی حصہ زنانہ جلسہ گاہ کے طور پر استعمال کیا گیا۔ اجلاس اول کی صدارت خاکسار ظہیر احمد کھوکھر، نیشنل پریذیڈنٹ و مشنری انچارج نے کی۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عمران عبدالعزیز صاحب نے کی۔ انگریزی ترجمہ مکرم سعید داروی صاحب نے کیا جس کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام مکرم عدیل احمد صاحب نے پیش کیا۔

خاکسار نے افتتاحی طور پر حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں جلسہ کی غرض و غایت اور مقاصد بیان کئے اور جلسہ کی مختصر تاریخ بیان کی۔

اجلاس اول کی صدارت مکرم بدرالدین جعفر صاحب نائب نیشنل پریذیڈنٹ نے کی۔ اس میں مزید دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم زید ابراہیم صاحب کی تھی۔

دوسری تقریر مکرم داؤد صادق آرتھر صاحب مشنری لیسوتھو (Lesotho) نے کی۔ ان کی تقریر کا موضوع ''آنحضرت ﷺ کی گھریلو زندگی'' تھا۔

اجلاس دوم

نماز ظہر و عصر اور کھانے کے بعد 2:30 بجے اجلاس دوم کا آغاز مکرم اعجاز احمد چوہدری صاحب جنرل سیکرٹری جوہانسبرگ جماعت کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ریان عالم صاحب نے کی جس کا انگریزی ترجمہ مکرم فواد ڈیوڈ صاحب نے کیا۔ اس کے بعد مکرم زید ابراہیم صاحب نے حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ ''یا عین فیض اللّٰہ والعرفان'' پیش کیا۔

اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم عبدالمجید پارکے صاحب کی تھی جس کا موضوع تھا ''مسیح موعود اور امام مہدی آچکے ہیں''

دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر حماد عاصم صاحب صدر جماعت جوہانسبرگ کی تھی۔ ان کی تقریر کا موضوع ''حضرت مسیح موعود کی زندگی'' تھا۔

اس اجلاس کے اختتام پر مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ مجلس سوال و جواب ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں اور حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

دوسرا دن

28 مارچ کو جلسہ کا دوسرا دن تھا جس کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ مکرم داؤد صادق صاحب مربی سلسلہ لیسوتھو نے نماز تہجد پڑھائی اور نماز فجر کے بعد مکرم عباس بن سلیمان صاحب نے درس قرآن دیا۔

اختتامی اجلاس

10:30 بجے اختتامی اجلاس کا آغاز خاکسار کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔

اس اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم عباس بن سلیمان صاحب کی تھی جن کا موضوع ''وقت کی دو اہم ضرورتیں دعوت الی اللہ اور تربیت'' تھا۔

دوسری تقریر مکرم حسین جعفر صاحب کی تھی جس کا موضوع ''حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دور خلافت'' تھا۔ چونکہ یہ جلسہ حضور کی وفات کے بعد پہلا جلسہ تھا اس پہلو سے حضور کی یاد اور اس عظیم دور کی چند جھلکیاں پیش کی گئیں۔

اجلاس کے اختتام پر خاکسار نے اختتامی تقریر کی اور حضرت مسیح موعود کی چند نصائح احباب جماعت کی خدمت میں پیش کیں اور احباب جماعت کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے یاد دلایا کہ جو نعمت آپ حاصل کر چکے ہیں یہ دوسروں تک پہنچائیں۔

اس طرح ساؤتھ افریقہ کا چالیسواں جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔ اس جلسہ میں 9 ممالک سے تعلق رکھنے والے 130 افراد نے شرکت کی۔ (الفضل انٹرنیشنل 27 راگست 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم مرزا وسیم احمد صاحب کرونڈی ضلع خیر پور ابن مکرم سیٹھ اقبال احمد ناصر صاحب کرونڈی ضلع خیر پور کا نکاح ہمراہ مکرمہ مبارکہ حبیب صاحبہ بنت مکرم حبیب احمد صاحب گوگیرہ ضلع اوکاڑہ بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 4 راپریل 2004ء کو مکرم میاں مظفر احمد صاحب خالد مربی سلسلہ اوکاڑہ نے پڑھا۔ بارات ربوہ سے صدر گوگیرہ گئی اور 5 راپریل 2004ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام ناصر آباد شرقی ربوہ میں کیا گیا۔ دلہا، مکرم اکبر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ افریقہ کے چھوٹے بھائی اور میاں نور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ جبکہ دلہن میاں غلام مرتضیٰ صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ کی بھانجی اور میاں محمد دین صاحب (میرک والے) رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان میں سے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضلوں سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیاوی لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بابت ترکہ مکرم خلیل احمد صاحب)

محترمہ امۃ النصیر صاحبہ ساکنہ دارالرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم خلیل احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 34/22 دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ برقبہ 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم کاشف احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم آصف احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ محترمہ ذکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ رانا عبدالمجید صاحب (ر) اکاؤنٹ آفیسر ڈسکہ کوٹ بنت میاں اللہ دتہ صاحب عہدی پور ضلع نارووال بقضائے الٰہی 20 مئی 2004ء کو ڈسکہ کوٹ میں وفات پا گئی تھیں۔ آپ موصیہ تھیں مورخہ 21 مئی 2004ء جنازہ بعد از نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے تین بیٹے مکرم خالد نعیم صاحب اور مکرم شاہد نعیم صاحب اور مکرم ساجد نعیم صاحب اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ نیک فطرت کم گو اور بڑی حلیم طبیعت کی مالک تھیں۔ صبر و شکر سے زندگی بسر کی۔ تمام احباب جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

گمشدہ موبائل فون

مکرم ندیم احمد صاحب ولد نصیر احمد صاحب مرحوم 3/13 دارالیمن شرقی ربوہ (فون نمبر 212790) لکھتے ہیں۔ خاکسار کا ایک موبائل (SGHX600-SAMSUNG) دارالیمن شرقی سے براستہ مین روڈ دفتر خدام الاحمدیہ مقامی جاتے ہوئے راستہ میں گر گیا ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو خاکسار سے رابطہ کریں۔

درخواست دعا

مکرمہ امۃ القدیر ارشاد صاحبہ انچارج امۃ الحیٔ لائبریری ربوہ لکھتی ہیں۔ میری بھتیجی مکرمہ عائشہ احمد صاحبہ بنت مکرم جاوید احمد صاحب آف 'لیڈز' ابن محترم چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی مرحوم نے گزشتہ سال لیڈز یونیورسٹی سے ایل۔ ایل بی (آنرز) کی ڈگری لینے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ امسال انہوں نے قانونی پریکٹس میں پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ بھی حاصل کر لیا ہے اور عملی طور پر کام کا آغاز کر چکی ہیں۔ احباب کی خدمت درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ خدمت دین کی توفیق دے اور روشن نصیب بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ 'پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

شمالی امریکہ میں دین حق کی اشاعت کا آغاز

محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب

امریکہ ایک عظیم براعظم ہے جس کے دو حصے ہیں۔ شمالی امریکہ۔ جنوبی امریکہ۔

شمالی امریکہ میں دو بڑے اور اہم ملک کینیڈا اور U.S.A. ہیں جو آجکل کی دنیا میں سائنس اور ٹیکنالوجی میں نمایاں رول ادا کر رہے ہیں۔

U.S.A. ہزاروں میل لمبا چوڑا ملک ہے جس میں 52 ریاستیں/صوبے شامل ہیں اور آبادی 30 کروڑ سے بھی تجاوز کر گئی ہے۔ جس میں مقامی لوگ جو ریڈ انڈین کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں۔ برائے نام رہ گئے ہیں۔ اور ان کو بعض مخصوص علاقوں میں زندگی کے دن گزارنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ غالب اکثریت مہاجرین کی ہے جو سب سے پہلے سولہویں صدی میں یورپ سے آ کر یہاں آباد ہونے شروع ہوئے پھر جب ان کو وسیع زمینوں کی کاشت کرنے کے لئے افراد کی ضرورت ہوئی تو افریقہ کے لوگوں کو غلام بنا کر یہاں لانے لگے اور گو یہ افریقن قانون کی نظر میں اب آزاد ہیں اور ان کو ہر قسم کے برابری کے حقوق حاصل ہیں مگر عملی طور پر وہ ہر میدان میں دوسروں سے بہت پیچھے ہیں۔ بیسویں صدی کے شروع میں جاپانی بھی ہزاروں کی تعداد میں یہاں پہنچے۔ اسی طرح چند عرب ممالک کے لوگ بھی پہنچے اور جنگ عظیم دوم کے بعد ایشیا کے کئی ممالک چین، کوریا، ویت نام، انڈیا اور پاکستان وغیرہ سے بھی بکثرت مہاجرین نے امریکہ کا رخ کیا اس کا نتیجہ یہ ہے کہ U.S.A. کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست کیلی فورنیا میں سفید فارم امریکیوں کی نسبت دوسروں کی تعداد زیادہ ہو گئی ہے۔ اور گورنمنٹ کو سرکاری فارم وغیرہ انگریزی کے ساتھ اب دوسری زبانوں میں بھی شائع کرنے پڑ رہے ہیں۔ اور یہ سب اہم اقلیتیں اپنی اپنی زبانوں میں اپنے اخبار نکالتی ہیں اسی طرح ریڈیو پروگرام بھی مختلف زبانوں میں نشر ہوتے ہیں۔ مذہبی لحاظ سے گو عیسائیوں کا ہر میدان میں قبضہ ہے کہ یورپ سے آنے والے مہاجرین کیتھولک اور پروٹیسٹنٹ تھے۔ حکومت انہی کی تھی جس کے تعاون سے وہ مضبوط ہوتے گئے مگر مذہبی آزادی کا دور دورہ ہے جس کی وجہ سے عیسائیوں کے ہر فرقے کے چرچ ہر جگہ نظر آتے ہیں۔ دوسروں نے بھی اس مذہبی آزادی سے فائدہ اٹھا کر اپنے اپنے ادارے قائم کر لئے ہیں مسلمانوں کی مساجد اور نماز سنٹر وغیرہ ایک ہزار سے زائد ہیں۔ سکھوں کے گوردوارے اور ہندوؤں کے مندر بھی بکثرت ہیں۔ عیسائیوں نے تو اپنے چرچ زبان کے لحاظ سے تقسیم کر رکھے ہیں۔ مثلاً ریاست کیلی فورنیا میں چینیوں کے لئے الگ چرچ ہیں تو ویت نامیوں کے لئے الگ۔ انڈین کے لئے الگ ہیں تو فلپائنیوں کے لئے الگ۔ گویا انہوں نے ہر ملک اور ہر زبان بولنے والوں کی مذہبی ضروریات کو ان کی اپنی زبان میں پورا کرنے کی سعی کی ہے اور ان کا مذہبی لٹریچر ان زبانوں میں بھی شائع ہوتا ہے۔ اخبار اور رسائل ان زبانوں میں اکثر دیکھنے میں آتے ہیں۔ عربوں نے اپنا اخبار عربی میں اور ایرانیوں نے فارسی میں نکالا ہے اور پاکستانیوں کے کئی اخبار اردو میں نکلتے ہیں۔ مثلاً پاکستان لنک، پاکستان ٹائمز، پاکستان جرنل، اردو ٹائمز وغیرہ وغیرہ۔

امریکہ کی دریافت

عام تاریخ دان یہی کہتے ہیں کہ کولمبس نے 1492ء میں امریکہ کی سرزمین کو دریافت کیا تھا۔ جب وہ چند مسلمان ملاحوں کی رہنمائی میں یہاں پہنچا تھا مگر حالیہ تحقیقات بتاتی ہیں کہ مسلمان بہت پہلے امریکہ پر قدم رکھ چکے تھے۔ ایک عظیم اسلامی حکومت مالی (جو افریقہ کے شمال مغرب میں تھی) اور مراکش کے لوگ یہاں آتے رہے ہیں اور 1311ء میں مالی کے حکمران ابوبکری کی رہنمائی میں کئی وفود امریکہ آئے تھے۔ مگر انہوں نے اس کو مستقل رہائش کے ذریعہ اپنا وطن نہیں بنایا تھا۔ اس سلسلے کا ایک اہم انکشاف الفضل ربوہ کی اشاعت مورخہ 7,6 فروری 2003ء میں شائع ہو چکا ہے جس میں مکرم محمد زکریا ورک آف کینیڈا نے مستند کتب سے ثابت فرمایا ہے کہ کولمبس سے پہلے امریکہ میں مسلمان پہنچے تھے اور وہ لوگ سپین اور مراکش کے مسلمان تھے جنہوں نے براعظم امریکہ کا رخ کیا تھا۔ اس نئے انکشاف کی کچھ مزید تفصیلات حضرت مصلح موعود کے ایک رویا میں بھی ملتی ہیں جو حضور نے اپریل 1958ء میں دیکھا اور کتاب ''رویا و کشوف سیدنا محمودؓ'' کے صفحہ 586 پر درج ہے۔

اصل میں مسلمان قرآنی حکم ''سیرو افی الارض'' پر عمل کرنے کے لئے کوشاں رہتے تھے۔ سویز کنال بننے سے بہت پہلے وہ مشرق کی طرف سفر کرتے ہوئے ماریشس، سری لنکا، انڈونیشیا اور چین تک جا پہنچے اور مغرب کی طرف امریکہ بھی پہنچے بلکہ دریائے مسی سی پی کے ذریعہ سفر کرتے کرتے وہ امریکہ کے اندر دور تک بھی گئے۔ اس رویا میں حضرت محی الدین ابن عربی کا بھی ذکر ہے جو ساتویں صدی ہجری میں گزرے ہیں اور یہی وہ زمانہ تھا جس میں مالی کے حاکم ابوبکری کے زمانہ میں مسلمان وفود کا امریکہ کی طرف جانے کا ذکر ملتا ہے۔

حضرت مصلح موعود کا رویا

حضرت مصلح موعود نے اپریل 1958ء میں فرمایا:

''میں نے دیکھا کہ میں ایک مجلس میں بیٹھا تقریر کر رہا ہوں ذہن میں تو نہیں مگر وہ ایسا ہی مجمع ہے جیسے عید کا مجمع ہوتا ہے اور میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ دیکھو گو اس وقت تلوار کا جہاد نہیں ہے مگر (دعوت الی اللہ) کا جہاد ہے جو تلوار کے جہاد سے زیادہ آسان ہے تم رسول کریم ﷺ کے صحابہ کو دیکھو کہ انہوں نے ایمان لانے کے بعد ایسا اخلاص دکھایا کہ یا تو وہ اتنے بتوں کو پوجتے تھے کہ ہر دن میں ایک ایک بت آ جاتا تھا اور یا پھر وہ توحید کا جھنڈا اٹھا کر دنیا میں نکل گئے اور زمین کے کناروں تک پھیل گئے انہوں نے ایران فتح کیا، عرب فتح کیا، افغانستان فتح کیا اور پھر سندھ کے ذریعہ ہندوستان فتح کیا پھر مصر فتح کیا، تیونس اور مراکش فتح کیا پھر ہسپانیہ فتح کیا پھر تاریخوں سے ثابت ہے اور بعض آثار قدیمہ بھی ایسے ملے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ پھر مسلمانوں میں سے بعض جہازوں پر بیٹھ کر امریکہ چلے گئے جہاں اب تک بھی ایک پرانی مسجد باقی ہے اور کولمبس نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ میں نے جو امریکہ دریافت کیا ہے تو اس کی اصل تحریک تو مجھے ایک مسلمان بزرگ کی تحریر سے ہوئی ہے۔ اس کا اشارہ حضرت محی الدین ابن عربی کی طرف تھا انہوں نے اپنی کتاب فتوحات مکہ میں لکھا ہے کہ میں نے مغرب کی طرف دیکھا تو مجھے نظر آیا کہ اس سمندر کے پرے ایک اور ملک بھی ہے چنانچہ جب لوگوں نے کولمبس پر اعتراض کیا اور بادشاہ نے اس کو روپیہ دینے سے انکار کر دیا اور کہا تجھے وہم ہو گیا ہے اور تو پاگل ہے تو اس نے کہا نہیں میں نے یہ بات ایسے لوگوں سے سنی ہے جو کبھی جھوٹ نہیں بولتے یعنی مسلمانوں سے اور پھر انہوں نے بھی یہ بات اپنے ایک بہت بڑے بزرگ کے حوالہ سے کہی ہے اس لئے میں ضرور کامیاب ہوں گا اگر ناکام واپس آیا تو آپ کا اختیار ہے کہ جو چاہیں مجھے سزا دیں آخر ملکہ نے اپنے زیور بیچ کر اس کے لئے روپیہ مہیا کیا پادری اس وقت اتنے احمق تھے کہ ایک پادری نے دربار میں تقریر کی کہ یہ تو پاگل ہو گیا ہے اور عیسائیت کے خلاف تقریریں کرتا ہے اس وقت پادریوں کا خیال تھا کہ زمین چپٹی ہے گول نہیں اس نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر زمین گول ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی علاقہ ایسا بھی ہے جہاں انسانوں کا سر نیچے ہوتا ہے اور ٹانگیں اوپر اور بارش بھی اوپر سے نیچے نہیں ہوتی بلکہ نیچے سے اوپر ہوتی ہے۔ اولے بھی نیچے سے اوپر گرتے ہیں اور یہ ساری حماقت کی باتیں ہیں لیکن آخر وہی کامیاب ہوا۔

غرض میں نے لوگوں سے کہا کہ دیکھو رسول کریم ﷺ کے صحابہ یا تو اتنے کمزور اور ناطاقت تھے کہ سارے عرب میں دس ایرانیوں یا دس رومیوں کا مقابلہ کرنے کی بھی طاقت نہیں تھی اور یا وہ دن آیا کہ وہ اسلام کے سیاہ جھنڈے ہاتھوں میں لے کر نکلے اور دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیل گئے اور رسول کریم ﷺ کی وفات پر ابھی پندرہ سال کا عرصہ ہی گزرا تھا کہ مسلمان ہندوستان اور چین تک جا پہنچے تم کو بھی چاہئے کہ چھوٹے چھوٹے سیاہ جھنڈے بنالو اور وقف جدید کے جو مجاہد ہیں وہ دنیا میں پھیل جائیں اور (دین) کا جھنڈا ہر جگہ گاڑ دیں یہاں تک کہ ساری دنیا میں (دین) کی حکومت قائم ہو جائے اور گو یہ حکومت سیاسی نہیں ہوگی بلکہ دینی اور مذہبی ہوگی کیونکہ یہ لوگ دوسروں کو پڑھائیں گے اور علاج معالجہ کریں گے اور دین سکھائیں گے مگر پھر بھی ان کے ذریعہ (دین) کا ایک نشان قائم رہے گا۔ (الفضل 29 اپریل 1958ء ص2)

(رویا و کشوف سیدنا محمود، ص 586)

شمالی امریکہ میں پہلا سفید فام ......

پاکستانی بھائی اکمل علیمی صاحب نے جو امریکہ میں ریڈیو ''وائس آف امریکہ'' سے 1970ء سے منسلک چلے آ رہے ہیں۔ انہوں نے بڑی محنت سے اپنی کتاب میں صحیح حقائق کو جمع کیا ہے اور بتایا ہے کہ پہلا سفید فام ..... کون سا تھا۔ وہ لکھتے ہیں:۔

''برطانوی ہند میں مرزا غلام احمد (1908ء-1835ء) نے جو علمائے ..... میں ایک بلند مقام رکھتے تھے اور (غیروں) کے ساتھ مذہبی اور علمی مناظروں میں ان کی نمائندگی کرتے تھے۔ 1889ء میں چودھویں صدی ہجری کا مصلح اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا، چار سال پہلے انہوں نے ..... کے اس تصور کو عام کرنے کے لئے جوان کے ذہن میں تھا دنیا بھر میں روحانیت سے دلچسپی رکھنے والوں کو اپنے کتابچے ارسال کئے تھے۔ ایک امریکی صحافی الیگزینڈر رسل وب نے یہ کتابچہ پڑھنے کے بعد 24 فروری 1887ء کو مرزا صاحب کو خط لکھا اور امریکہ میں ''حق کی اشاعت'' میں انہیں اپنے تعاون کی پیشکش کی۔ وب کے الفاظ تھے۔ ''اگر بقول آپ کے محمدیت ہی سچا مذہب ہے تو کیوں نہ میں امریکہ میں اس کا رسول اور نافذ کنندہ بن جاؤں''۔ مرزا غلام احمد نے وب کو جو جواب دیا وہ اس کی حوصلہ افزائی کا موجب ہوا اور اس نے امریکہ میں ..... کی تبلیغ شروع کر دی۔ اس نے امریکہ کے سات شہروں میں اپنے مشن کی شاخیں قائم کیں اور 1893ء میں ایک رسالہ جاری کیا۔ مرزا صاحب کے نام وب کا خط اور اس کا جواب احمدیت کے سلسلے کی کتاب شحنۂ حق (1887ء) میں محفوظ ہے۔ وب کی وفات کے ساتھ ہی اس کی تحریک ختم ہو گئی۔ اس کے سیاہ فام پیروکار بلیک مسلم تحریک میں چلے گئے اور سفید فام اپنی ذات میں مگن رہے۔

ہر چند کہ شروع ہی سے امریکہ میں اسلام کا پرچم رنگ دار لوگوں کے ہاتھ میں ہے لیکن امریکہ میں پیدا

ہونے والا پہلا معروف شخص جس نے ...... قبول کیا سفید فام محمد الیگزینڈر رسل وب ہی تھا۔ وہ امریکی فارن سروس کا رکن تھا اور منیلا فلپائن میں امریکی سفارت خانے میں قونصلر کے فرائض ادا کر چکا تھا۔ اس نے مشرقی فلسفے اور تصوف کا وسیع مطالعہ کیا...... سے متاثر ہوا اور قرآن حکیم کو سینے سے لگا لیا۔ اس نے مسیحیت سے...... تک اپنے روحانی سفر کا احوال ''اسلام ان امریکہ'' میں لکھا ہے جو 1893ء میں نیویارک سے شائع ہوئی تھی۔ اس نے ''دی مسلم ورلڈ'' کے نام سے جو رسالہ جاری کیا اسے شمالی امریکہ میں تمام جدید اسلامی لٹریچر کا پیشرو سمجھا جاتا ہے۔ وب اور اس کے بعد جو ہزاروں سفید فام امریکی مسلمان ہوئے وہ عام طور پر نظریہ تثلیث سے بے زار اور ''باپ بیٹا اور روح القدس'' کے امتزاج کو معبود ماننے میں متامل تھے۔ چند سفید فام خاندانوں نے احمدی مسلک بھی اختیار کیا جو نظریہ تثلیث کے علاوہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مصلوب ہونے اور آپ کے دوبارہ جی اٹھنے کے مسیحی عقیدوں کی کھل کر تردید کرتا ہے۔ غلاموں کی ناخواندہ اولاد جو پادریوں کے محض وعظ سن کر مسیحیت کے قریب آئی تھی اس مذہب کے اجزائے ترکیبی کو سمجھنے میں اور بھی دشواری محسوس کرتی تھی غالباً اسی بناء پر ادیب راشد ''گاروی ازم اینڈ اسلام'' کے عنوان سے اپنی کتاب کے باب کا آغاز کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''احمدیہ تحریک ایک اور ذریعہ (وہیکل) تھا جس سے سیاہ فام کو اپنی ذات کے مثبت اظہار کا راستہ ملا۔''

احمدیت کے مربیٔ مفتی محمد صادق نے جنہیں طب جدید میں سوجھ بوجھ کی بنا پر ڈاکٹر مفتی محمد صادق کہا جاتا تھا، 1921ء میں شکاگو پہنچنے کے بعد ایک بڑا مکان خرید کر اسے...... کی شکل دی۔ جس کے لئے ساری رقوم برصغیر کے احمدیوں نے مہیا کی تھیں۔ اب امریکہ کے دارالحکومت میں احمدیہ مشن کے قدیم ہیڈ کوارٹرز کے علاوہ 23 امریکی ریاستوں میں احمدیوں کی تعمیر کردہ عبادت گاہوں کی تعداد 39 ہے۔

(امریکہ میں اسلام، ص 64-65)

یہ کتاب پاکستان میں ''جنگ پبلشرز'' نے 1997ء میں شائع کی ہے۔

آپ نے پڑھا کہ امریکہ کے شہر سینٹ لوئیس کے رہنے والے ایک انگریز الیگزینڈر رسل وب کو حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی طرف سے (دین حق) کا پیغام پہنچا جس کو پڑھ کر انہیں (دین حق) کی روحانی طاقت میں دلچسپی پیدا ہوئی اور انہوں نے ایک خط مزید دینی معلومات حاصل کرنے کے لئے حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو قادیان کے پتہ پر 1886ء میں لکھا جس کا ترجمہ حضرت مرزا صاحب نے اپنی کتاب شحنۂ حق میں دیا ہے جو یوں ہے:۔

''نوٹ: امریکہ سے ابھی ہمارے نام ایک چٹھی آئی ہے جس کے مضمون کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

صاحب من ایک تازہ پرچہ اخبار اسکاٹ صاحب ہمہ اوستی میں میں نے آپ کا خط پڑھا۔ جس میں آپ نے ان کو حق دکھانے کی دعوت کی ہے اس لئے مجھ کو اس تحریک کا شوق ہوا۔ میں نے مذہب بدھ اور براہمن مت کی بابت بہت کچھ پڑھا ہے اور کسی قدر تعلیمات زردشت و کنفیوشس کا مطالعہ بھی کیا ہے لیکن محمدؐ صاحب کی نسبت بہت کم۔ میں راہ راست کی نسبت ایسا مذبذب رہا ہوں اور اب بھی ہوں کہ گو میں عیسائی گروہ کے ایک گرجا کا امام ہوں مگر سوائے معمولی اور اخلاقی نصیحتوں کے اور کچھ سکھلانے کے قابل نہیں۔ غرض میں سچ کا متلاشی ہوں اور آپ سے اخلاص رکھتا ہوں۔

آپ کا خادم الیگزینڈر آر وب۔ پتہ۔ 3021، اسٹرن اونیو سینٹ لوئس مسوری اضلاع متحدہ امریکہ

(روحانی خزائن جلد 2، ص 373)

اس مراسلہ پر حضور نے انہیں 17 دسمبر 1886ء کو مکتوب لکھا اور پھر باقاعدہ خط و کتابت جاری ہوگئی جس کے نتیجہ میں مسٹر الیگزینڈر وب...... ہوگئے۔ اور یوں امریکہ کی تاریخ میں...... کی تبلیغ و اشاعت کی پہلی مہم کا آغاز ہوا۔

مسٹر وب کے...... کا جب ہندوستان میں چرچا ہوا تو بمبئی کے متدین مسلمان اور میمن تاجر حاجی عبداللہ صاحب اشاعت اسلام کے شوق میں ان کے پاس منیلا (فلپائن) پہنچے اور انہیں سفارت کے عہدے سے استعفیٰ دینے پر رضا مند کر لیا اور خود واپس آکر ہندوستان کے مشہور مشنری حضرت مولوی حسن علی بھاگلپوری کے ذریعہ سے حیدر آباد میں ایک بھاری جلسہ منعقد کر کے چھ ہزار کا چندہ کیا اور وب صاحب کو استعفیٰ دے کر ہندوستان بلوا بھیجا۔ وہاں کیا دیر تھی فوراً استعفیٰ دیا۔ بمبئی سے اترے حیدر آباد آئے تو انہوں نے مولوی صاحب سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ حضرت مرزا صاحب میرے محسن ہیں اور انہی کے طفیل میں...... ہوا ہوں اور ان کی زیارت کرنا چاہتا ہوں۔ اس وقت چونکہ علماء پنجاب کی مخالفت اور عوام کی شورش شروع ہو چکی تھی اس لئے وب صاحب کو مولوی صاحب اور حاجی صاحب نے یہی رائے دی کہ ایک ایسے ''بدنام شخص'' سے ملاقات کر کے اشاعت...... کے کام کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ چنانچہ وب صاحب لاہور تک آئے جہاں انہیں بعض لوگوں نے حضرت اقدس سے ملاقات کی ترغیب بھی دلائی مگر وہ قادیان میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے بغیر ہندوستان کے مختلف شہروں کا دورہ کر کے امریکہ واپس پہنچے اور تبلیغ کا کام شروع کر دیا۔ مگر تبلیغ حق تو ماموروقت کے روحانی فیض اور اطاعت کی بدولت ہی ممکن تھی۔ محض مسلمانوں کی مالی اعانت کے بل بوتے پر اس کام میں کیا خیر و برکت ہوتی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جن لوگوں نے اعانت کا وعدہ کیا تھا انہوں نے صریح بے رخی اختیار کر لی۔ اور مسٹر وب اپنے مشن میں ناکام ہو گئے۔ جس سے ان کے دل پر سخت چوٹ لگی اور حضرت اقدس کی یاد تازہ ہو گئی چنانچہ انہوں نے حضرت مفتی محمد صادق کے نام ایک خط میں حضرت اقدس کی زیارت سے محرومی پر نہایت ندامت اور شرمساری کا اظہار کرتے ہوئے لکھا۔ جب میں ہندوستان گیا تو مجھے یقین تھا کہ مسلم بھائی میری مقدور بھر اعانت کریں گے لیکن جونہی یہاں کے عیسائیوں کی مخالفت کی خبر ہندوستان پہنچی وہاں کے...... میرے مخالف ہو گئے۔ اور ہر طرح مجھے تکلیف پہنچانی چاہی۔ میرے ساتھ جو وعدے انہوں نے کئے تھے ان سب کو بھلا دیا۔ لیکن اب میری سمجھ میں آیا کہ ان لوگوں نے ایسا کیوں کیا۔ دراصل بات یہ ہے کہ ان کا مذہبی علم صرف سطحی ہے اگر یہ لوگ میرے ساتھ وفاداری کا تعلق قائم رکھتے تو باوجود میری کوششوں کے یہاں بھی اسلام کی ایک ایسی ہی بگڑی ہوئی شکل قائم ہو جاتی جیسی کہ ان لوگوں میں ہے۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ اہل امریکہ گو سمجھتے ہیں کہ اسلام عرب میں پیدا ہوا تھا مگر اس کی تعلیم کے لئے ان کی نگاہیں ہندوستان ہی کی طرف اٹھ رہی ہیں۔

اس کے بعد مسٹر وب جب تک زندہ رہے حضرت مسیح موعود اور قادیان سے عقیدت مند رہے اور آخر دم تک سلسلہ مراسلت جاری رکھا۔ انہی کے ذریعہ سے امریکہ کے مسٹر اینڈرسن حضرت مفتی صاحب سے خط و کتابت کر کے 26 ستمبر 1904ء کو داخل احمدیت ہوئے اور حضرت مسیح موعود نے ان کا نام احمد تجویز فرمایا۔ مسٹر وب کو حضرت اقدس کی وفات کی خبر سن کر سخت صدمہ ہوا اور انہوں نے لکھا ''مرزا صاحب نے ایک بڑا کام پورا کیا اور سینکڑوں کے دلوں میں نور صداقت پھیلایا۔ جن تک غالباً صداقت کسی طرح نہ پہنچ سکتی تھی...... لاریب اس شخص کو خدا تعالیٰ نے اس بڑے کام کے واسطے برگزیدہ کیا تھا جو انہوں نے پورا کر دکھایا ہے۔ اور مجھے اس میں شک نہیں کہ وہ فردوس بریں میں اولیاء و انبیاء کی رفاقت سے لطف اندوز ہوں گے۔''

''ایسے عظیم الشان اور نیک انسان کی وفات غمگین کرنے والی ہے لیکن چونکہ وہ اپنا کام ختم کر چکے تھے قادر مطلق کی مرضی یہی تھی کہ ان کی دنیوی زندگی ختم ہو۔ انہوں نے ایک عظیم الشان کام کیا ہے اس لئے ان کا اجر بھی عظیم الشان ہوگا۔''

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 307)

تبصرہ کتب

تمہارے لئے

نام مجموعہ کلام: تمہارے لئے
شاعر: خالد ربانی
طباعت: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور
کمپوزنگ: چوہدری نصیر احمد
سن اشاعت: 2004ء
تعداد صفحات: 335
قیمت: 30 ڈالرز
ملنے کا پتہ: 10 بیولا سٹریٹ، ایٹوبی کوک اونٹاریو 4Ti، M9V کینیڈا

زیر تبصرہ کتاب جناب خالد ربانی کا مجموعہ کلام ہے جو کہ خوبصورت سرورق کے ساتھ طبع ہو کر منظر عام پر آئی ہے۔ اس کا سرورق خود شاعر نے ڈیزائن کیا ہے۔ شاعر نے جو اپنے وطن سے دور کینیڈا میں مقیم ہیں، اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار بڑی خوبصورتی، سلاست اور رومانوی انداز میں کیا ہے۔ جو بات دل سے نکلتی ہے اثر رکھتی ہے۔ کلام میں دل کے جذبات کی ترجمانی خوبصورت الفاظ کے ساتھ کی گئی ہے۔

جناب خالد ربانی اگرچہ اب کینیڈا میں مقیم ہیں لیکن ان کے کلام کا بیشتر حصہ پاکستان میں کہا گیا ہے۔ کلام میں مشرقی جذبات فکر کی جھلک نمایاں ہے۔ شمالی امریکہ میں رہتے ہوئے بھی شاعر نے اردو ادب کی خدمت کو جاری رکھا ہے۔ مجموعہ کلام میں غزلیں، نظمیں اور بعض دوسری شعری اصناف میں طبع آزمائی کی گئی ہے۔

شاعر کے بارہ میں مجموعہ کلام میں ڈاکٹر سمیرا اختر اور جناب اشفاق حسین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ جناب اشفاق حسین (ٹورانٹو) خالد ربانی کی شاعری کے بارہ میں تحریر کرتے ہیں کہ:۔

''خالد ربانی کی شاعری کے اسلوب اور آہنگ میں باقیات اختر شیرانی کی جھلک نمایاں طور سے نظر آتی ہے۔ ان کی شاعری ان کے احساسات کے چشموں سے پھوٹتی اور جذبات کی رو میں خود بھی بہتی ہے اور دوسروں کو بھی بہا لے جاتی ہے۔ خود اس لئے بہتی ہے کہ اس کی بنیاد محبت کے سچے جذبوں پر ہے اور دوسروں کو اس لئے اپنے ساتھ بہا کر لے جاتی ہے کہ اس کے معصومیت سے بھرے ہوئے جذبوں میں پڑھنے والے کا اپنا دھڑکتا ہوا دل بھی شامل ہو جاتا ہے۔''

خالد ربانی کا پہلا مجموعہ کلام ''تمہارے لئے'' اردو ادب سے لگاؤ رکھنے والوں کے لئے یقیناً باعث دلچسپی ہوگا۔ مجموعہ کلام میں شامل چند اشعار ہدیہ قارئین ہیں:۔

کل تلک تھی جہاں نغمگی نغمگی
چار سُو ہے وہاں خامشی خامشی
حادثہ ہے کہ جو میرا اپنا رہا
آج لگنے لگا اجنبی اجنبی

باقی صفحہ 5 پر

فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ

حضرت مصلح موعود کے لیکچر ''نظام نو'' سے اقتباسات

نظام وصیت ہی نظام نو ہے

حضرت مصلح موعود تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے ایک رویا کے ذریعہ سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھائی اور یہ رویا آپ کو اس وقت ہوئی جب آپ کی عمر پندرہ سولہ سال تھی۔ اسی تسلسل میں فرمایا:۔

''اب اس رویا پر چوالیس سال گزر گئے ہیں۔ اس عرصہ دراز میں جو علوم خدا تعالیٰ نے مجھے سورۃ فاتحہ سے سکھائے ہیں ان کے ذریعے میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر مذہب کا رد اس سورۃ سے کرسکتا ہوں اور پھر میرا دعویٰ ہے کہ سورۃ فاتحہ میں دنیا کی تمام اقتصادی تھیوریوں کا جواب موجود ہے خواہ وہ بالشوزم ہو یا کیپٹل ازم ہو یا کوئی اور ہو''۔ (تفسیر کبیر جلد دہم ص358)

حضرت مصلح موعود کو ہی خدا تعالیٰ نے یہ توفیق عطا فرمائی کہ آپ ''نظام نو'' جیسا پر معارف لیکچر دیں۔ یہ لیکچر اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی درج ذیل پیشگوئی کس شان سے پوری ہوئی۔

''وہ علوم ظاہری اور باطنی سے پر کیا جائے گا''

حضرت مصلح موعود نے (-) اور دیگر مذاہب ...... نیز دیگر تحریکات کا موازنہ کرنے کے بعد اپنے لیکچر میں ثابت فرمایا ہے کہ ساری دنیا کے غرباء کی حالت بہتر بنانے کے لئے (-) تعلیم میں ہی حسن وخوبی پائی جاتی ہے اور دنیا کا کوئی نظام اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ ...... حضرت مسیح موعود نے 1905ء میں رسالہ الوصیت کے ذریعہ ایک نئے نظام کی بنیاد رکھی جو درحقیقت نظام نو ہے ...... اس میں کوئی شبہ نہیں کہ رسالہ الوصیت میں ایک نظام کا ذکر تھا لیکن حضرت مصلح موعود کی نکتہ رس نگاہ نے جس طرح اس مضمون کو اخذ کیا کوئی اور اس مضمون کی تہہ تک نہ جاسکا ...... حضرت مصلح موعود نے یہ لیکچر 27 دسمبر 1942ء کو جلسہ سالانہ میں دیا اور اس میں یہ بھی بیان فرمایا کہ نظام وصیت کے مقاصد کو قریب تر لانے کے لئے تحریک جدید کا اجراء کیا گیا ہے۔

اس ایمان افروز اور پر معارف لیکچر میں بالشوزم، سوشلزم اور نیشنل سوشلزم کی تحریکات کے نقائص پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس اجمال کی وضاحت میں بعض ارشادات پیش خدمت ہیں:۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ بالشوزم، سوشلزم اور نیشنل سوشلزم کی تحریکیں سب جنگ کے بعد کی پیدائش ہیں۔ ہٹلر جنگ کے بعد کی پیدائش ہے۔ مسولینی جنگ کے بعد کی پیدائش ہے اور سٹالن جنگ کے بعد کی پیدائش ہے۔ غرض یہ ساری تحریکیں جو دنیا میں ایک نیا نظام قائم کرنے کی دعویدار ہیں، 1919ء اور 1921ء کے گرد چکر لگا رہی ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے مامور نے نئے نظام کی بنیاد 1905ء میں رکھ دی تھی اور وہ الوصیت کے ذریعہ رکھی تھی۔

(نظام نو ص115)

الوصیت کے نظام کا ذکر

حضرت مصلح موعود الوصیت کے نئے نظام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''یہ وہ تعلیم ہے جو حضرت مسیح موعود نے دی۔ آپ صاف فرماتے ہیں کہ ہر ایک امر جو مصالح اشاعت (-) میں داخل ہے اور جس کی اب تفصیل کرنا قبل از وقت ہے اس پر یہ روپیہ خرچ کیا جائے گا۔ اس کا صاف مطلب یہ تھا کہ ایسے امور بھی ہیں جن کو ابھی بیان نہیں کیا جاسکتا اور یہ کہ عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے جب دنیا چلا چلا کر کہے گی کہ ہمیں ایک نئے نظام کی ضرورت ہے تب چاروں طرف سے آوازیں اٹھنی شروع ہو جائیں گی کہ آؤ ہم تمہارے سامنے ایک نیا نظام پیش کرتے ہیں۔ روس کہے گا آؤ میں تم کو نیا نظام دیتا ہوں۔ ہندوستان کہے گا آؤ میں تم کو نیا نظام دیتا ہوں۔ جرمنی اور اٹلی کہے گا آؤ میں تم کو نیا نظام دیتا ہوں۔ امریکہ کہے گا آؤ میں تم کو نیا نظام دیتا ہوں۔ اس وقت میرا قائم مقام قادیان سے کہے گا کہ نیا نظام ...... ''الوصیت'' میں موجود ہے۔ اگر دنیا فلاح و بہبود کے رستہ پر چلنا چاہتی ہے تو اس کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ کہ الوصیت کے پیش کردہ نظام کو دنیا میں جاری کیا جائے۔ (نظام نو ص117)

پُرامن مقصد کا حصول

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''دیکھو کہ کس طرح وہی مقصد جسے بالشوزم نے خون میں ہاتھ رنگ کر ادھورے طور پر پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے محبت اور پیار سے اس مقصد کو زیادہ مکمل طور پر پورا کردیا ہے۔ بالشوزم آخر کیا کہتی ہے؟ یہی کہ امیروں سے ان کی جائیدادیں چھین لو تا غریبوں پر خرچ کی جائیں۔ حضرت مسیح موعود نے وہی جائیدادیں (-) منشاء کے مطابق اور اپنے زمانہ کی ضرورتوں کے مطابق محبت و پیار سے لے لیں۔'' (نظام نو ص119)

اس تسلسل میں فرمایا:۔

''اگر ساری دنیا احمدی ہو جائے تو ...... ساری دنیا کی جائیدادیں قومی فنڈ میں آجائیں گی اور بغیر کسی قسم کے جبر اور لڑائی کے (-) مرکز صرف ایک نسل میں تمام دنیا کی جائیدادوں کے 1/10 سے 1/3 حصہ کا مالک بن جائے گا اور اس قومی فنڈ سے تمام غرباء کی خبر گیری کی جاسکے گی۔'' (صفحہ 120,119)

وصیت کا نظام بین الاقوامی ہوگا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ نظام ملکی نہ ہوگا بلکہ بوجہ مذہبی ہونے کے بین الاقوامی ہوگا ...... انگلستان کے سوشلسٹ وہی نظام پسند کرتے ہیں جس کا اثر انگلستان تک محدود ہو۔ روس کے بالشویک وہی نظام پسند کرتے ہیں جس کا اثر روس تک محدود ہو مگر احمدیت ایک مذہب ہے وہ اس نئے نظام کی طرف روس کو بھی بلاتی ہے، وہ جرمنی کو بھی بلاتی ہے، وہ انگلستان کو بھی بلاتی ہے، وہ امریکہ کو بھی بلاتی ہے، وہ ہالینڈ کو بھی بلاتی ہے، وہ چین اور جاپان کو بھی بلاتی ہے۔ پس جو روپیہ احمدیت کے ذریعہ اکٹھا ہوگا وہ کسی ایک ملک پر خرچ نہیں کیا جائے گا بلکہ ساری دنیا کے غریبوں کے لئے خرچ کیا جائے گا۔''

(صفحہ 121)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں اس موقع پر ایک دشمن کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جس دن حضرت مسیح موعود نے وصیت لکھی اور اس کا مسودہ باہر بھیجا تو خواجہ کمال الدین صاحب اس کو پڑھنے لگ گئے ...... وہ پڑھتے جاتے اور اپنی رانوں پر ہاتھ مار مار کر کہتے جاتے ''واہ اوئے مرزیا احمدیت دیاں جڑاں لگادتیاں ہیں''۔ یعنی واہ واہ مرزا تو نے احمدیت کی جڑوں کو مضبوط کردیا ہے۔ خواجہ صاحب کی نظر نے بے شک اس کے حسن کو ایک حد تک سمجھا مگر پورا پھر بھی نہیں سمجھا۔ درحقیقت اگر وصیت کو غور سے پڑھا جائے تو یوں کہنا پڑتا ہے کہ واہ او مرزا تو نے (-) کی جڑیں مضبوط کردیں واہ او مرزا تو نے انسانیت کی جڑیں ہمیشہ کے لئے مضبوط کردیں۔''

(صفحہ 129)

نظام نو اور تحریک جدید

حضرت مصلح موعود نظام نو اور تحریک جدید کا آپس میں تعلق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''تحریک جدید کیا ہے؟ وہ خدا تعالیٰ کے سامنے عقیدت کی یہ نیاز پیش کرنے کے لئے ہے کہ وصیت کے ذریعہ تو جس نظام کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اس کے آنے میں ابھی دیر ہے۔ اس لئے ہم تیرے حضور اس نظام کا ایک چھوٹا سا نقشہ تحریک جدید کے ذریعہ پیش کرتے ہیں۔'' (صفحہ 130)

بقیہ صفحہ 4

ایک بار ان کی نظروں سے نظریں ملیں
چھائی ہے آج تک بے خودی بے خودی

....

چاندنی جب تیرے آنگن میں اترتی ہو گی
تجھ سے اے دوست مرا ذکر تو کرتی ہو گی
جلتے ہوں گے تیری پلکوں پہ بھی اشکوں کے چراغ
تیری نظروں میں مری شکل ابھرتی ہو گی

....

چُن چُن کے پھول یاد کے گجرے پرو لئے
جی بھر گیا تو کھول کے دل ہم بھی رو لئے
منزل تو اپنی ایک تھی لیکن نہ جانے کیوں
تم رخ بدل کے دوسرے رستے پہ ہو لئے
شاید اسی طرح سے ہو چھالوں کی کم چبھن
ہم نے خود اپنے پاؤں میں کانٹے چبھو لئے

....

جو پیراہن کے چاک بھی سینے نہ دے مجھے
ایسے تو زندگی کے قرینے نہ دے مجھے
رہ کر ہجوم میں بھی اکیلا ہوں دوستو
یہ ہجر کا عذاب تو جینے نہ دے مجھے
کچھ دیر مسکراہٹیں ہونٹوں پہ رکھ ابھی
پلکوں سے آنسوؤں کے نگینے نہ دے مجھے

....

(ایم۔ ایم۔ طاہرؔ)

اگر ٹارگٹ حاصل نہیں ہوسکا

اگر کسی جماعت میں چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ حاصل نہیں ہوا تو وہ حضرت مصلح موعود کے حسب ذیل ارشاد پر عمل پیرا ہونے کا اہتمام کریں۔ انشاء اللہ ٹارگٹ حاصل ہوجائے گا۔

فرمایا ''ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے۔ یا کوئی شخص ایسا ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا۔''

(خطبہ جمعہ 23 جنوری 1954ء۔ وکیل المال اول تحریک جدید)

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کرسکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصتہً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تا کہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37663 میں امتہ النور زوجہ عبدالبصیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/28 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی اڑھائی تولے مالیتی -/22300 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النور گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد 61۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالبصیر ولد عبدالرشید 7/28 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر 37664 میں بشیراں بی بی زوجہ سردار ظفر اقبال ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 31۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 7۔کنال زرعی زمین واقع پیرو چک ضلع سیالکوٹ تحصیل ڈسکہ مالیتی -/700000 روپے۔2۔ مکان برقبہ 8 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی برکت مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔طلائی زیورات وزنی 2 تولے مالیتی -/17800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 سردار ظفر اقبال ڈوگر ولد محمد حسین 31۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عنصر اقبال ڈوگر ولد سردار ظفر اقبال ڈوگر 31۔دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر 37665 میں ثمرہ اقبال بنت سردار ظفر اقبال ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 31۔ دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور طلائی وزنی 3 ماشے مالیتی -/2223 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ اقبال گواہ شد نمبر 1 سردار ظفر اقبال ڈوگر ولد محمد حسین 31۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عنصر اقبال ڈوگر ولد سردار ظفر اقبال ڈوگر 31۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر 37666 میں بشریٰ مبارکہ زوجہ ناصر محمود احمد قوم جٹ بھٹے پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن M.4 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔2۔طلائی زیورات وزنی 11 ماشے مالیتی -/8600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد 61۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد ولد مبارک احمد بھٹی M-4 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر 37667 میں کوثر مبشر زوجہ مبشر ممتاز قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/63 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 2 تولے 3 ماشے مالیتی -/20000 روپے۔2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوثر مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر ممتاز ولد خالد ممتاز 9/63 دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 30309

مسل نمبر 37668 میں نوید احمد ولد شریف احمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ تعلیم (طالب علمی) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد یار۔محلہ رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 خضر حیات ولد محمد یار محلہ رحمت کالونی تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا

مسل نمبر 37669 میں محمد اکرم شہزاد ولد محمد اشرف قوم ترکھان پیشہ تعلیم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم شہزاد رحمت کالونی تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد یار رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 خضر حیات ولد محمد یار رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا

مسل نمبر 37670 میں حمیدہ بیگم بیوہ محمد رمضان بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ سٹی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/500 روپے۔2۔ خاوند کے مکان کا حصہ -/20000 روپے۔3۔ زرعی زمین جو خاوند مرحوم کی طرف سے حصہ ملا -/100000 روپے۔ 4۔ والد مرحوم کے مکان کا 1/7 حصہ مالیتی -/55600 روپے۔ 5۔ والد مرحوم کی زرعی زمین کا حصہ 1/7 برقبہ 12-11 کنال مالیتی -/243600 روپے۔6۔والد مرحوم کی دوکان کا 1/7 حصہ واقع جھنگ بازار جھنگ صدر مالیتی -/21429 روپے۔ 7۔ زیور طلائی وزنی 2 تولے مالیتی -/17400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/823 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 26094 گواہ شد نمبر 2 بشیرالدین وصیت نمبر 28145

مسل نمبر 37672 میں خورشید احمد ولد مقصود احمد قوم چیمہ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد چیمہ ولد محمد یوسف عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37673 میں نبیل ممتاز ولد مرزا محمد نواز طاہر قوم مغل پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل ممتاز گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد ولد محمد یوسف میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد سندھو ولد نصر اللہ خاں سندھو میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37674 میں ناظم محمود ولد محمد خالد قوم مغل پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناظم محمود گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد ولد محمد یوسف میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد سندھو ولد نصر اللہ خاں سندھو میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37675 میں عثمان احمد ساہی ولد مظفر احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34866 میں شریف احمد ولد چوہدری سلطان علی قوم جٹ چیمہ پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وینکوور کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی رقبہ 20 ایکڑ واقع گجو چک گوجرانوالہ مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع راہوالی مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/160000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ کینیڈا

مسل نمبر 37676 میں لقمان احمد ساہی ولد مظفر احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالباقی ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد ماسٹر رشید احمد ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37677 میں طاہر محمود ولد محمود احمد طاہر قوم سندھو پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان ٹاؤن عوامی روڈ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالباقی ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد ماسٹر رشید احمد سندھو محلہ ساہی کالونی عوامی روڈ ڈسکہ

مسل نمبر 37678 میں محمد طفیل ولد محمد اکبر قوم جٹ ملہی پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت 1965ء ساکن اصغر کالونی داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طفیل گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد صادق ولد ماسٹر لال دین اصغر کالونی داتا زید کا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076

مسل نمبر 37679 میں محمد احسان احمد ولد منور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر تقریباً 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسان احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد علی ولد اللہ دتہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ

اعلان داخلہ

- پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور کی طرف سے پنجاب پولیس ڈیپارٹمنٹ اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اسی طرح پنجاب انفارمیشن کلچر اینڈ یوتھ افیئرز ڈیپارٹمنٹ وغیرہ میں چند آسامیاں خالی ہیں۔ ضرورت مند افراد 19 ستمبر 2004ء کا اخبار The News ملاحظہ کریں۔
- گورنمنٹ آف پنجاب ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کو لیکچرار، شاپ اسسٹنٹ، کک اور سویپر وغیرہ کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند حضرات 19 ستمبر 2004ء کا اخبار جنگ ملاحظہ کریں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

ربوہ کی خوبصورت ترین جگہ پر پہاڑوں کے دامن میں واقعہ
گوندل بینکویٹ ہال
ترقی کی طرف ایک اور قدم
شادی بیاہ و دیگر فنکشنز کیلئے خوبصورت ہال کے ساتھ مزیدار کھانوں کی ڈھیروں ڈھیر ورائٹی بکنگ کروائیں
بالمقابل بیت المبارک سرگودھا روڈ ربوہ۔ فون: 04524-212758-212265

ڈینٹل سرجن
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب
بی ڈی ایس
فیصل آباد
صبح 9 سے 2 تک مجید کلینک گورونانک پورہ
شام 6 سے 10 تک احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی
ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
فون: 549093 موبائل: 0300-9666540

خبریں

دنیا میں قانون کی حکمرانی کو خطرہ

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے جنرل اسمبلی سے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بین الاقوامی قانون کی شرمناک بے حرمتی ہو رہی ہے۔ بے گناہ شہریوں کی نسل کشی، انسانیت کے خلاف جرائم اور جنگی جرائم سے بچانے والے عالمی قوانین کی پابندی کر کے اپنی ذمہ داری ہر صورت میں پوری کرنی چاہئے ورنہ تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل ہونا چاہئے۔ ہمیں اجتماعی ضمیر پر نگاہ ڈالنا ہوگی کہ ہم نے اقوام متحدہ کے قیام کے مقاصد کی طرف کیا پیش رفت کی ہے۔

دہشت گرد حملوں میں متوقع اضافہ

صدر بش نے اقوام متحدہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے حملوں میں اضافہ متوقع ہے ان کے نزدیک قتل اور خودکشی جائز ہے۔ بے رحم دشمن جمہوری عراق کا دشمن ہے۔ عراق کو غیر قانونی آمر سے نجات دلا دی ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ وقار سے لڑیں گے۔ اسرائیل فلسطینی عوام سے زیادتیاں بند کرے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وردی اتاری تو دہشت گردی کے خلاف جنگ کو نقصان ہوگا۔ آج میری وردی بڑا گرما گرم موضوع ہے اس پر حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے عالمی حالات اور قومی پالیسیوں کے تسلسل جیسے اہم امور کو پیش نظر رکھوں گا۔ جنرل مشرف نے نیویارک ٹائمز کو انٹرویو اور مختلف تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان امریکہ کا واحد اتحادی ہے جو دہشت گردی کے خلاف ڈٹا ہوا ہے۔ القاعدہ میری دشمن ہے ان کے 600۔ارکان گرفتار کئے ہیں ۔ پاک فوج ملک میں مذہبی انتہا پسندی کے خلاف اقدامات کر رہی ہے۔ عالمی سیاسی تنازعات میں مسلمان ملوث ہیں ۔ اس لئے سمجھا جا رہا ہے کہ اصل ہدف اسلام ہے۔ اس صورت حال کو بدلنے اور تاثر کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ امریکہ اپنی پالیسیوں کی وجہ سے غیر مقبول ہے۔ 90ء میں تنہا چھوڑ دیا۔ بعد میں بھارت کو بھی پارٹنر بنا لیا۔ ہم نے ڈاکٹر قدیر کا نیٹ ورک توڑ دیا ہے۔ پاکستان بڑی تجارتی منڈی بن گیا ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے غربت ، جہالت اور حقیقی اسباب کا خاتمہ ضروری ہے۔ سیاسی تنازعات حل کئے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ ناکام ہو سکتی ہے۔ امریکہ مسلمانوں کے خدشات دور کرے۔

وردی خوشحالی کی ضمانت

وزیراعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صدر مشرف کی وردی پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور مضبوطی کی ضمانت ہے۔ صدر نے ہر قدم ملک اور قوم کے مفاد میں اٹھایا۔ صدر مشرف کی جنگ ان ملک دشمن اور دہشت گردوں کے خلاف ہے جو پاکستان کو بدنام کر رہے ہیں ۔ وردی کی مخالفت کرنے والے ملک کی کوئی خدمت نہیں کر رہے۔

امریکی شہری کا سر قلم

عراق میں گزشتہ ہفتے اغوا کئے جانے والے دو امریکیوں میں سے ایک کا سر قلم کر دیا گیا ہے۔ اور دوسرے کا سر قلم کرنے کی دھمکی دی ہے برطانیہ اور فرانس نے اس کی مذمت کی ہے۔

پاک فوج کے یونٹ کی خصوصی تربیت

پاکستانی فورسز کے خصوصی دستے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے لئے فلوریڈا ایئر بیس اور کوئٹہ میں امریکہ سے خصوصی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ فلوریڈا ائربیس کے ائیرونگ آپریشنز کے ڈائریکٹر نے بتایا کہ ہم پاکستانی پائلٹوں ، مکینکوں اور زمینی دستوں کو انتہائی سرعت سے حرکت میں آنے والی فورس کی حیثیت سے تربیت دے رہے ہیں۔ زیر تربیت فورسز کا دستہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا خصوصی یونٹ ہوگا۔

مقتدیٰ الصدر کے دو ساتھی گرفتار

عراق میں مقتدیٰ الصدر کے دو قریبی ساتھیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ عراق میں تشدد کے تازہ ترین واقعات میں 4 /افراد جاں بحق اور 12 زخمی ہو گئے۔ عراق میں طاقت کے ذریعے جمہوریت لانے کے صدر بش کے منصوبہ پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے شدید تنقید کی ہے۔

وردی کے حق میں قراردادیں

حکومت پنجاب نے صوبے کی ضلعی اسمبلیوں میں وردی کے حق میں قراردادیں لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس بارہ میں وزیر اعلیٰ نے ہدایت جاری کر دی ہے ۔ قراردادیں منظور کرانے کا مقصد عالمی برادری کا وردی پر اعتراض دور کرنا اور باور کرانا ہے کہ پوری قوم وردی کے حق میں ہے۔

عراق میں انسانی تباہی روکنے کا کردار

سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ نے کہا ہے کہ عالمی برادری عراق میں انسانی تباہی روکنے کیلئے کردار ادا کرے۔ دنیا کو عراقیوں کی خستہ حالی اور مصائب ختم کرنے کیلئے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔

بش کی پالیسیوں کے بھیانک نتائج

امریکی صدارت کے امیدوار جان کیری نے کہا ہے کہ صدر بش کی پالیسیوں کے بھیانک نتائج نکل رہے ہیں اور امریکہ غیر محفوظ ہو گیا ہے۔ بش انتظامیہ نے عراقی فوج کی بھرتی کے اعداد و شمار بھی غلط بتائے۔

مریخ پر پانی اور گیس

یورپی خلائی تحقیق کے ادارے یورپی سپیس ایجنسی نے مریخ پر پانی اور میتھین گیس دریافت کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پانی اور میتھین کا زندگی سے اہم تعلق ہے سائنس دان مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

درخواست دعا

مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم کنری ضلع میرپور خاص لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بھتیجی مکرمہ حبۃ الجمیل صاحبہ بنت مکرم چوہدری سلطان احمد کھوکھر صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص اس سال میٹرک کے امتحان میں 703/850 نمبر لے کر اے گریڈ میں پاس ہوئی ہیں ۔ خدا کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو آئندہ بھی اعلیٰ نمبروں میں کامیاب کرے۔ آمین

انجمن نابینا پاکستان کا اجلاس

مورخہ 3 /اکتوبر 2004ء کو پاکستان انجمن نابینا جھنگ کا سالانہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے جس میں ربوہ کا وفد شرکت کرے گا۔ اس اجلاس میں ایجنڈا کے مطابق سالانہ اخراجات و آمد اور تخمینہ، آئندہ سال کا بجٹ انتخاب سالانہ عہدیداران اور سفید چھڑی کی تقریبات کا بھی انتظام ہوگا۔ ربوہ اور بیرون ربوہ کے نابینا افراد سے شرکت کی درخواست ہے۔

(صدر مجلس نابینا، ربوہ)

نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل کی طرف سے مکرم ملک مبشر احمد یاور صاحب ربوہ کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل ، بقایاجات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 23 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:00
وقت عصر	4:17
غروب آفتاب	6:07
وقت عشاء	7:28

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد چھاپڑی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد وک
Mob: 0320-4893942
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

بواسیر کورس
CURATIVE
PILES COURSE
بواسیر خونی و بادی ہر دو قسم کیلئے مفید و موثر کورس ہے
پیکنگ 21 روزہ۔ کورس قیمت -/90 روپے لٹریچر مفت
کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

5114822
5118096
5156244
الفضل روم کولر اینڈ گیزرز
پرانے کولر اینڈ گیزرز کی ریپئرنگ بھی کی جاتی ہے
1-B-16-265، کالج روڈ
نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

گزشتہ 25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
لاہور اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
برانچ -10- حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210۔ موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو۔ ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ ایجنسی
ہیڈ آفس۔ 41 گراؤنڈ فلور۔ 4 بلاک کمرشل گول پلازہ نزد سرکل DHA
فون آفس:-5740192 موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ شادی بیاہ و دیگر تقریبات کیلئے بہترین لان موجود ہے
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
فون نمبر: 213653
پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول

C.P.L 29